

جماعت اسلامی ہند حلقة مهاراشرٹر کا

میقاتی منصوبہ (پالیسی و پروگرام)



امت کا تحفظ
اور ترقی

اسلامی معاشرہ

دعوت

تنظيم

تزکیہ و تربیت

خدمت خلق

ملکی و عالمی امور

برائے

اپریل 2015ء تا مارچ 2019ء

جماعتِ اسلامی ہند

حلقة مهارا شٹر

کا

میقاتی منصوبہ

(پالیسی و پروگرام)

برائے

اپریل 2015ء تا مارچ 2019ء

دفتر حلقة

دفتر جماعتِ اسلامی ہند حلقة مهارا شٹر، 4/حامد بڈگ، پہلا منزلہ،
96/حافظ علی بھادر مارگ، مولانا آزاد روڈ، مونین پورہ، ممبئی - 400011
فون: 23052002 فکس: 23082820
ایمیل: office@jihmaharashtra.org

طبع جولانی 2015ء

تعداد 5000

- صفحات

- مطبوع

بسم الله الرحمن الرحيم

افتتاحیہ

محترم بزرگو، بھائیو اور بہنو!

السلام عليکم ورحمة الله وبرکاتہ

الحمد لله جماعتِ اسلامی ہند کی نئی میقات (اپریل 2015ء تا مارچ 2019ء) کا آغاز ہو چکا ہے۔ ملک و ملت کے جن موجودہ حالات میں ہم اپنی سرگرمیاں انجام دے رہیں وہ چلیجروں سے بھر پور ہیں اس کے باوجود اللہ کا خاص فضل و احسان ہے کہ ملک و ریاست میں کام کے سارے موقع باقی ہیں۔ اس پر ہم اللہ کا شکر اس طرح ادا کر سکتے ہیں کہ کام کے ان موقعوں کا ہم بھر پور فائدہ اٹھائیں۔ فاشٹ قوتوں کے مقابلے کے لیے سیکولر قوتوں میں اتحاد پیدا ہو رہا ہے۔ خصوصاً ہماری ریاست کے برادران وطن کی کئی تنظیموں اس اتحاد میں پیش قدی کر رہی ہیں جن سے ہمارے پہلے ہی سے اچھے روابط ہیں۔ اس کے ساتھ ہی برادران وطن میں اسلام کو جاننے کی جو خواہش پیدا ہوئی ہے اُسے بھی پیش نظر رکھنا ہوگا۔

جنوری 2015 کی دعویٰ مہم ”اسلام سب کے لیے“ کے ذریعے آپ 7.8 کروڑ لوگوں تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور ملت اسلامیہ نے بھی اس موقع پر بھر پور ساتھ دیا۔ دعوت کا کام آگے بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم خود بھی اسلام پر مکمل عمل پیرا ہوں۔ ہمارے فیصلے دار القضاۓ سے فیصل ہوں۔ بلاسودی سوسائٹیوں کا جال پھیل جو بالآخر بلاسودی بینک کے قیام کی شکل میں سامنے آئے۔ ہمارے تغییب ادارے بھی ملت و عوام کے لیے نمونہ ثابت ہوں۔ اسی طرح ہمارے اسپتال اپنے صحیح علاج کے لیے جانے جائیں، دوسری جانب ہمیں لوکل باڈیز میں بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، جس کے لیے ابھی سے تیاری کرنا چاہیے ورنہ عین وقت پر فیصلہ لینے کے تجربات اور نتیجے ہمارے سامنے ہیں۔

ان تمام کاموں کے لیے یکسوئی ضروری ہے۔ حضرت ابراہیمؐ کو حنیف کہا گیا ہے اور قرآن کہتا ہے کہ ”وَمَا أَمْرُوا إِلَّا لِعِيْدُوا اللَّهُ مُحْلِّصِينَ لَهُ الدِّينُ حُنَفَاءُ“ اور انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ یکسوہ کر اس دین کی پیروی کے ذریعے اللہ کی عبادات کریں۔“ اس لیے آپ

دین کے لیے یکسو ہو جائیں۔

آپ خود اپنا جائزہ لیجئے کہ آپ کے اندر کون سی صلاحیتیں ہیں اور ان صلاحیتوں کا بہترین استعمال آپ کس شعبہ میں کر سکتے ہیں۔ نیز دیگر شعبوں کے ساتھ حسب ضرورت تعاون کرنے کا جذبہ بھی پروان چڑھائیے۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ کی صلاحیتوں کو نشوونما دینے کا نام ہی تربیت و ترقی کیہ ہے۔ ترقی کے معنی اپنی خامیوں کو دور کرنا اور خوبیوں کو بڑھانا ہے۔ مطالعہ اس کا اہم ذریعہ ہے۔ اس لیے آپ کو فرق آن کی کوئی ایک تفسیر کا مطالعہ کمکل کرنا ہے، دستور و روداد کا مطالعہ کرنا ہے، جس سے ہمارے اندر روحانیت بھی آئے گی اور تنظیمیت بھی۔ اس کے علاوہ دنیا میں جو نیا لٹر پیچ آ رہا ہے اس سے بھی استفادہ ضروری ہے۔ Personality Development کے پروگرام میں شریک ہونے کا موقع ملے تو ضرور شرکت کیجئے۔

اس میقات میں خواتین، نوجوان اور بچوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ اس مرتبہ ہر شعبہ کی کمیٹی میں خواتین شریک ہیں۔ اس سے یہ پیغام دینا ہے کہ عورت ہر شعبہ میں کام کر سکتی ہے لیکن ان پر سختی اور زور نہیں ہوگا۔ جو خواتین اپنی صلاحیتوں کو پہچان کر آگے بڑھنا چاہیں گی ان کے لیے موقع پیدا کیے جائیں گے۔

بچے مستقبل ہیں، ان کی تربیت پر بھرپور توجہ دیجئے۔ نوجوان ملت کا سرمایہ ہیں، یقین و نگ کے ذریعے انہیں منظم کیا جائے اور مقامی ذمہ داران اس پر بھرپور توجہ دیں۔ MPJ، SIO، GIO، JIO کے مقامی ذمہ داران سے ربط مضبوط کریں، آپ پالیسی و پروگرام کا بغور مطالعہ کریں گے تو آپ کو محض ہو گا کہ اس میقات میں ایک نئی پیش رفت شعبہ صنعت و تجارت اور سرکاری اسکیمیوں کا قیام ہے جس کے ذریعہ ہماری کوشش یہ ہو گی کی صنعت و تجارت اور سرکاری اسکیمات کے میدان میں لوگوں کی رہنمائی کی جاسکے۔

نئے افراد کو کارکن بنانا ہے اور کارکنان کو کارکن کے معیار تک لانا ہے۔ اس کے لیے دستور کی دفعہ نمبر 8 کی شق نمبر 8 میں ہم پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے، اسے ملحوظ رکھیں۔ اللہ ہمارا حامی و ناصر ہو

توفیق اسلام خان (امیر حلقة مہاراشر)

بسم الله الرحمن الرحيم

تمہید

وابستگان جماعت سے خطاب

انسان کی سب سے بڑی ضرورت اس کی ہدایت اور راہ نمائی ہے۔ اس کی مادی ضرورتوں کی طرح اس کی ہدایت کا بھی خالق کائنات نے انتظام کیا ہے۔ اس نے انسان کو ذمہ دار تسبیح بنایا، صالح فطرت عطا کی، نیکی اور بدی میں امتیاز کی صلاحیت دی، بیدار پنیر عطا کیا جو اسے برائی پر ٹوکتا، ملامت کرتا اور بھلائی کی ترغیب دیتا ہے۔ انسانی سماج کو اخلاقی قدروں کا شعور بخشنا، معروف اور منکر کا فرق اس کے وجود ان میں ودیعت کیا اور ان سب سے بڑھ کر اہم ترین انتظام یہ کیا کہ تاریخ کے ہر دور میں اپنے رسول اور پیغمبر انسانوں کی راہ نمائی کے لیے بھیجے۔ اللہ تعالیٰ کے ان پیغمبروں نے انسان کو اس کی زندگی کا مقصد بتایا، اللہ کی رضا کے حصول کے راستے دکھائے، اس کا عطا کردہ قانون اور شریعت دی، شخصیت کی تعمیر، صالح سماج کی تشكیل اور عدل و انصاف کے اصول بتائے۔ اللہ تعالیٰ کے ان نیک بندوں نے جو کچھ کہا، اس پر عمل کر کے دکھایا اور حق گوئی، حق پرستی اور شہادت حق کا وہ اعلیٰ معیار قائم کیا جو نوع انسانی کے لیے مشعل راہ بنانا۔ انہوں نے انسانوں کو پستی اور ظلمت سے نکالا اور بلندی، پاکیزگی و شانشیگی سے آشنا کیا۔ انسان اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کی تعلیم و ہدایت سے کبھی بے نیاز نہیں ہو سکتا ہو۔

آج سے ڈیڑھ ہزار سال قبل اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ نے اللہ کی ہدایت کو مستند اور جامع شکل میں دنیا کے سامنے پیش کیا اور عملاً اسے قائم کر کے دکھادیا۔ آپ پر ایمان لانے والوں کو امتِ مسلمہ کا خطاب دیا گیا، جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین اور اس کی ہدایات پر ایمان رکھتی

اور اسے دستور حیات سمجھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو ایک عظیم الشان ذمے داری سپرد کی کہ وہ اس کے دین کو انسانوں تک پہنچائے، حق کی شہادت دے، معروف کا حکم دے، منکر سے روکے اور عدل و قسط کا وہ نظام قائم کرے، جو اس نے اپنے پیغمبروں پر نازل فرمایا ہے۔

اسلام کا خطاب ساری دنیا سے ہے۔ وہ قیامت تک تمام انسانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ دستور حیات ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ دنیا خود بخود موجود میں نہیں آتی، بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ہے۔ انسان اس کا بندہ اور مغلوق ہے۔ اس کی فطرت کا تقاضا ہے کہ اپنی پوری زندگی میں اسی کی عبادت و اطاعت کرے، ورنہ وہ دنیا اور آخرت میں خلاف فطرت رو یہ اختیار کرے گا اور ناکام رہے گا۔ اسلام اسی حقیقت کو تسلیم کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ اسے تعلیم کرنے سے اللہ تعالیٰ سے انسان کا تعلق استوار اور مضبوط ہو گا اور وہ دنیا میں ذمہ دارانہ زندگی بسر کرے گا، اس کے اخلاق میں بلندی آئے گی، اس کی معیشت اور معاشرت کو صحیح سمت ملے گی، اس کی پوری زندگی صحیح رخ اختیار کرے گی اور آخرت میں وہ فوز و فلاح سے ہم کنار ہو گا۔

اسلام کا یہ خطاب ہر فرد بشر سے ہے، چاہے وہ حاکم ہو یا مکوم، امیر ہو یا غریب، شہری ہو یا دیہاتی، تعلیم یافتہ ہو یا ناخواندہ، اس کا تعلق کسی خوش حال خاندان، قبیلہ اور قوم سے ہو یا وہ کسی پس ماندہ خاندان اور ترقی پذیر قوم کا فرد ہو۔ اس لیے کہ دنیا کا ہر شخص اللہ کا بندہ اور اس کا مکوم ہے۔ اللہ اور بندے کا صحیح تعلق نظری طور پر معاشرے سے عدم مساوات، استھصال اور ظلم و نا انصافی کو ختم کرتا ہے، اس سے وہ فتنہ و فساد سے محفوظ ہوتا ہے، اسے بداخلانی اور بے حیائی سے پاک با اخلاق زندگی ملتی ہے اور سب ایک خدا کے بندے کی حیثیت سے زندگی بسر کرنے لگتے ہیں۔ جماعتِ اسلامی ہند اسی کی دعوت دیتی ہے۔

جماعتِ اسلامی ہند ایک مغلظہ جماعت ہے۔ اس کا ایک تحریری دستور ہے۔ اس دستور کے مطابق جماعت اپنے کام انجام دیتی ہے۔ اس کا نظم اور طریقہ کارشواری ہے۔ جماعت کی سرگرمیوں

کی منصوبہ بندی اور جائزے میں سہولت کے لیے چار سالہ میقات کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ موجودہ میقات (۲۰۱۵ تا ۲۰۱۹ء) کے لیے جماعتِ اسلامی ہند نے اپنی پالیسی ترتیب دی ہے اور اس کے مطابق عملی پروگرام بنایا ہے۔ پالیسی و پروگرام کی تشکیل میں اقامتِ دین کے ان تقاضوں کو خصوصی مقام دیا گیا ہے جو موجودہ ملی، ملکی اور عالمی صورت حال کی اصلاح سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسلام کی تعلیمات اور اس کی روح کے عین مطابق جماعتِ اسلامی ہند کے نزدیک فساد کی اصل جڑ اللہ تعالیٰ کا انکار اور اس کی ہدایت سے بے نیازی ہے۔ اسی طرح انسان کی انفرادی اور اجتماعی اصلاح کا نقطہ آغاز یہ ہے کہ انسان اللہ پر اور اس کی ہدایت پر ایمان لائے اور اخلاص کے ساتھ اس کی ہدایت کی پیروی کرے۔ انسان میں یہ خوش گوار تبدیلی اس کے ظاہر سے پہلے اس کے ذہن و قلب اور ضمیر میں واقع ہوتی ہے۔ یہ واقع ہے کہ انسانی قلب و ذہن کی مطلوبہ اصلاح، جبر کے ذریعے نہیں ہو سکتی۔ اس اصلاح کا ذریعہ صرف ایک ہے یعنی حکیمانہ دعوت، پُرسوں تلقین و نصیحت، افہام و تفہیم اور شاشکتگی کے ساتھ بحث و گفتگو۔ جماعتِ اسلامی ہند نے فرد، سماج اور ریاست میں صالح انقلاب لانے کے لیے اسی طریقے کو اختیار کیا ہے۔ اور اس کے مخالف ہر رویہ کو رد کر دیا ہے۔

انسانی قلب و ذہن کی تبدیلی اور اسے لذتِ حق سے آشنا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ جن غلط افکار، عقائد، نظریات اور بحاجات نے انسانوں کو گمراہ کر رکھا ہے، ان سے انہیں نجات دلائی جائے۔ اس لیے ہدایتِ الہی کے تعارف اور انبیائی تعلیمات کی تشریح کے ساتھ ساتھ جماعتِ اسلامی ہند، باطل افکار و عقائد کی تردید کو بھی ضروری سمجھتی ہے۔ تاریخ کے ہر دور کی طرح آج بھی شرک انسانی سماج کی سب سے نمایاں گم را ہی ہے، جس کا ابطال لازم ہے۔ دوسری جانب ذرا رُکن ابلاغ، نظام تعلیم اور نظام قانون و سیاست پر غیب کی حقیقوں کا انکار، الحاد، اباحت، سلطنت، لذت پرستی، صارفیت اور اخلاقی قدروں سے بے نیازی کے اثرات نمایاں نظر آتے ہیں۔ ان تمام متفقہ بحاجات اور رویوں کی نامعقولیت واضح کرتے ہوئے جماعت، بندگان خدا کو دین فطرت اور اس کے آفاقی اقدار سے روشناس کرنا چاہتی ہے تاکہ وہ اپنی شخصیت کو ان بلندیوں کی طرف لے جاسکیں جو انسانیت کی حقیقی

منزل ہے اور آخترت کی فلاج و کامرانی سے ہم کنار ہو سکیں۔ جماعت سمجھتی ہے کہ باطل کی تردید اور حق کی ترویج کا یہ کام نتھیں اور افہام و تفہیم کے علاوہ عملی نمونوں کا بھی تقاضا کرتا ہے۔ جماعت کی کوشش ہے کہ اامت مسلمہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی تغیر کے ذریعے اس صالح تہذیب کی تصویر دنیا کے سامنے پیش کرے جو ہدایت الہی کی روشنی سے استفادہ کر کے ظہور میں آتی ہے۔

آج کا سطحی کلچر انسان کو معاشی مشین بناتا ہے، اعلیٰ انسانی جذبات سے اسے محروم کرتا اور لذتوں کا غلام بنا دیتا ہے۔ اس کلچر سے انسان کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہدایت الہی پر منی ثقافت فروع پائے۔ موجودہ پالیسی میں جماعت نے ملک کے نوجوانوں کو اس سطحی کلچر کے مضر اثرات سے بچانے اور صالح قدریوں سے ان کے اخلاق و کردار کو آراستہ کرنے کی جانب خصوصی توجہ دی ہے۔

ہمارے ملک کی بعض شدت پسند تنظیمیں ایک قسم کی تہذیب اور کلچر پورے ملک پر مسلط کرنا چاہتی ہیں۔ موجودہ حکومت کی خاموش تائید سے حاصل ہے۔ ہم اس کے سخت خلاف ہیں اور اسے ملک کے لیے سخت نقصان دہ سمجھتے ہیں۔ ہم ان جمہوری طائفوں کی حمایت کرتے ہیں جو مختلف مذہبی اور تہذیبی طبقات کے بنیادی حقوق کی وکالت کرتی ہیں اور اسے دستور کا لازمی تقاضا سمجھتی ہیں۔

جماعت اسلامی ہند امت مسلمہ کو اپنے فکر و عمل اور اخلاق و کردار کے لحاظ سے 'خبر امت' کے مقام پر دیکھنا چاہتی ہے۔ جماعت کی کوشش ہے کہ مسلمانوں کے سماج میں اسلامی ثقافت کے مظاہر نمایاں ہوں۔ ہمارا یقین ہے، مسلم سماج اپنی اصلاح کر لے تو شائستہ تہذیب و تمدن کا نمونہ پوری دنیا کو دکھان سکتا ہے۔

جماعت اس حقیقت کا ادراک رکھتی ہے کہ فرد اور معاشرہ دونوں کی اصلاح کی طرف توجہ ضروری ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اچھا فرد، اچھے سماج کی بنیادی اکائی ہے وہیں دوسری جانب یہ بھی واقعہ ہے کہ اجتماعی ادارے، انسان کے کردار کو بنانے اور بگاڑنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے اجتماعی اداروں کے روں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ جماعت نے تمام اجتماعی اداروں کی

اصلاح کو اہمیت دی ہے، جن میں خاندان، تعلیمی ادارے، رفاهی و سماجی ادارے، ذرائع ابلاغ، ریاست اور بین الاقوامی ادارے سب شامل ہیں۔ اپنی استطاعت کے مطابق جماعت کوشش کرے گی کہ اجتماعی اداروں کے مقاصد درست ہوں، ان کے چلانے والے الہیت اور حسن نیت سے آ راستہ ہوں، اور ان کا طریقہ کار معرفہ کا پابند ہو۔ اس غرض کے لیے جماعت ان اداروں پر خصوصی توجہ دے گی جو مسلمانوں کے ذریعے چلانے جا رہے ہیں۔ عام اجتماعی اداروں کی اصلاح کے لیے رائے عامہ کی تربیت کے علاوہ، اداروں کے ذمے داروں سے خصوصی ربط اور ان کے ذہن و فکر کی اصلاح کی طرف بھی توجہ دی جائے گی۔ خاندان کی اہمیت کے پیش نظر، اسلام کی عالمی تعلیمات سے عامۃ الناس کو واقف کرایا جائے گا اور کوشش کی جائے گی کہ خاندان، تہذیب و شاشقی کا گھوارہ بن سکے۔

آج پوری دنیا جبر و ظلم کا شکار ہے اس کی نمایاں ترین شکل، سرمایہ دارانہ استعمار ہے۔ ہمارے ملک کی چارحانہ قوم پرستی کی تحریک اس ظلم کی ہم نوا ہے۔ جماعت کی کوشش ہو گئی کہ ظلم و جبر کی تائید کرنے والے تمام نظریات کا ابطال کیا جائے اور اسلام کی عادلانہ سماجی، معاشی و سیاسی نظام کی بنیادوں کو انسانوں کے سامنے پیش کیا جائے۔ اس کے ساتھ جماعت دنیا میں عملًا موجود ضوابط، قوانین، دساتیر، روایات، رجحانات اور رویوں میں جو خامیاں پائی جاتی ہیں ان کی اپنی حد تک اصلاح کی کوشش کرے گی اور ان کو مزید بگڑنے سے بچائے گی۔ عام افراد اور سماج کے مختلف طبقات کو جو فطری حقوق اور آزادی اس وقت حاصل ہے، وہ محفوظ رہے اور جو حقوق حاصل نہیں ہیں، ان کے سلسلے میں انسانی تغیریں بدیار ہو۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ جو لوگ اسلام کو ملک کے لیے اور پوری دنیا کے لیے موجب فلاح سمجھتے ہیں اور اس کی ہدایات کے تحت فرد، سماج اور ریاست کی تغیریں چاہتے ہیں انہوں نے اپنے لیے ایک دشوار گزارستہ اختیار کیا ہے۔ اس وقت ملکی اور بین الاقوامی ماحول اس کے سخت خلاف ہے۔ موجودہ دور، اسلام کو اپنا حریف تصور کرتا ہے، اسے ناقابل عمل اور فرد اور سماج کے لیے نقصان وہ قرار دے رہا ہے اور

اس کے خلاف نفرت اور عداوت کا ماحول پیدا کر رہا ہے۔ اس کے پاس وسائل و ذرائع ہیں، تعلیمی ادارے ہیں، میڈیا ہے، لٹریچر ہے اور حکومت و طاقت ہے، اس وجہ سے ہر طرف وہ اپنی کوششوں میں بہ ظاہر کامیاب ہے۔

ان سب باتوں کے باوجود آپ کو ہر اسال یا نامید ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کے پاس دین حق ہے۔ اس کے مضبوط دلائل و برائین ہیں۔ ان دلائل کی تردید آسان نہیں ہے۔ اسلام دین فطرت ہے۔ اس کی تعلیمات انسان کی فطرت کو اپیل کرتی ہیں۔ صحیح الفطرت انسان اسے اپنے اندر وون کی آواز سمجھ کر قبول بھی کر سکتے ہیں۔ آج کی دنیا جن بے شمار مسائل میں گھری ہوئی ہے اسلام ان کا بہترین حل پیش کرتا ہے۔ اگر اسے مسلسل دلائل کے ساتھ پیش کیا جاتا رہے تو دنیا اسے زیادہ دنوں تک رہنیں کر سکے گی۔ اس کے ساتھ آپ کی سمعی و وجہ، آپ کا اخلاص، انسانوں کی بھلانی کے لیے آپ کی فکرمندی اور بے چینی آپ کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ اس سے موقع ہے کوئی آپ کے عزمِ کوئی نہ دے سکے گا اور مخالف قوتوں پر آپ غالب رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ ہے کہ جو گروہ اس کے دین کی سر بلندی کے لیے کھڑا ہوتا ہے اللہ کی نصرت اسے حاصل ہوتی ہے۔ دعا ہے کہ ہم سب نصرت الہی کے مستحق قرار پائیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرُكُمْ وَيُبَشِّرُ أَفْدَامَكُمْ۔ (محمد: ۷)

(جلال الدین عمری)

امیر جماعت اسلامی ہند



پالیسی اور اُس کے تقاضے

دعوت

پالیسی

جماعت دعوت کا کام اس طرح انجام دے گی کہ برادران وطن اسلام کی بنیادوں، توحید، رسالت و آخرت اور ان کے لازمی تقاضوں سے واقف ہو جائیں اور یہ حقیقت ان پر واضح ہو جائے کہ اسلام ہی واحد دین حق اور نظام عدل و رحمت ہے جس کا اختیار کرنا دنیوی فلاح و آخری نجات کا ضامن اور جس کا انکار دنیا اور آخرت کے خسان کا موجب ہے۔ شرک والحاد اور دیگر عقائد و افکار کے باطل ہونے اور ان کی اخلاقی و سماجی مضرتوں سے وہ بخوبی واقف ہو جائیں، وحدت بنی آدم، تکریم انسانیت اور انسانی مساوات کے اسلامی تصورات ان پر واضح ہو جائیں، رنگ و نسل اور زبان و علاقہ کی عصبیتوں سے وہ آزاد ہو سکیں، ذات پات کے نظام کی نامعقولیت سے واقف ہو جائیں اور اسلام، مسلمانوں اور تحریک اسلامی کے بارے میں ان کی ناواقفیت، غلط فہمیوں اور بدگمانیوں کا ازالہ ہو جائے۔

پالیسی کے تقاضے

جماعت کو شش کرے گی کہ:

- (1) برادران وطن سے انسانی بنیادوں پر تعاقدات استوار ہوں۔
- (2) وہ رسول اکرم ﷺ کی سیرت سے واقف ہو جائیں اور آپؐ کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیاں دور ہو جائیں۔
- (3) یہ حقیقت واضح ہو جائے کہ اسلام اپنا عقیدہ جبراً کسی پر مسلط نہیں کرتا۔
- (4) یہ حقیقت اچھی طرح سامنے آجائے کہ اسلام ہی ہر فرد کے لیے موجب فلاح و نجات ہے۔

اهداف

- (1) جماعت اپنے ارکان و کارکنان کے ذریعہ برادران وطن تک، بالخصوص با اثر حلقہ تک قرآن و سیرت کا پیغام اس طرح پہنچائے گی کہ فی رکن و کارکن کم سے کم آٹھ برادران وطن پیغام حق سے کما حقہ واقف ہو جائیں۔
- (2) جماعت اجتماعی طور پر دعوت کا کام اس طرح انجام دے گی کہ ہر وہ مقام جہاں مقامی جماعت ہو، وہاں کی کم از کم پانچ فی صد آبادی تک اسلام کا پیغام پہنچ جائے۔

پروگرام

برائے فرد

- (1) ہر رکن و کارکن کم سے کم 8 برادران وطن تک، بالخصوص با اثر حلقہ تک قرآن و سیرت کا پیغام اس طرح پہنچائے گا کہ وہ پیغام حق سے کما حقہ واقف ہو جائیں۔ نیز اس سلسلے میں 4 وطنی فیملیوں سے رابط رکھا جائے گا۔

- (2) ہر فرد دعویٰ کام کے لیے حسب حال درج ذیل طریقے و ذرائع اختیار کرے گا:
انفرادی ملاقات، تقسیم لٹریچر، موبائل، انٹرنیٹ، CD، گیٹ ٹو گیدر، ٹی پارٹی، افطار پارٹی، عید ملن پروگرام، دعوت طعام وغیرہ۔
- (3) وطنی بھائیوں کو مراثی اور انگریزی دعویٰ ویب سائنس اور پوٹل لاہبری (اسلام درشن کیندر) سے وابستہ کرنے کی کوشش کرے گا۔
- (4) وطنی بھائیوں میں مراثی ہفت روزہ ”شودھن“، ”ریڈمنس“ اور ”کانتی“ کا تعارف کرائے گا اور خریدار بنانے کی کوشش کرے گا۔
- (5) ہر فرد جماعت مراثی زبان سیکھنے کی کوشش کرے گا۔ نیز مراثی زبان کے تحریکی لٹریچر کا مطالعہ کرے گا۔
- (6) میقات میں کم از کم ایک وطنی بھائی کو معاون بنانے کی کوشش کرے گا۔

برائے مقام

- (1) مقامی جماعتیں اجتماعی طور پر دعوت کا کام اس طرح انجام دیں گی کہ وہاں کی کم از کم 5% آبادی تک اسلام کا پیغام پہنچ جائے۔
- (2) ہر مقام برادران وطن کے لیے ماہنہ دعویٰ اجتماع / نشست کا اہتمام کرے گا۔
- (3) ہر مقام دعوت دین کے سلسلے میں حسب حال درج ذیل طریقے و ذرائع اختیار کرے گا:
تقسیم لٹریچر، بک اسٹال، اجتماعی نشست، کارز میٹنگ، اسٹریٹ دعوۃ ورک، گروپ ڈسکشن، خطاب عام، سپوزیم، عید ملن پروگرام، قرآن پروچن، پیغمبر پر تمحص سمیلن، مضماین و آرٹیکل کی اشاعت، گشتی لاہبری وغیرہ۔
- (4) جماعت کے دعویٰ کام کا تعارف کرانے اور اس کام کی اہمیت و ضرورت پر گفتگو نیز تعاون

کے حصول کی غرض سے علماء کرام نیز با اثر مسلم شخصیات سے ملاقاتیں کی جائیں گی۔

(5) مقامی جماعتیں سماج کے مختلف طبقات، گروپس اور اداروں کے ذمہ داران سے ملاقات و روابط کا اہتمام کریں گی۔

(6) ہر مقام اپنے ضرورت کے مطابق مراثی مقررین کی تیاری کو لیئے بنائے گا۔

برائے حلقة

(1) پورے حلقوے میں 400 عید ملن پروگرام، 500 خطاباتِ عام، 200 پریشت پر تجھے سمیلن کا اہتمام مقامی جماعتوں/حلقوے کا رکنمیں کے ذریعہ کروایا جائے گا۔

(2) حلقوے میں 100 نئے ایسے داعی و مقرر حضرات تیار کیے جائیں گے جو زبان و معلومات کی بنیاد پر سامعین کو خود فکر پر آمادہ کر سکیں۔

(3) حلقوے میں موجود داعیوں کو مقامی جماعتوں میں دعاۃ کی حیثیت سے روانہ کیا جائے گا اور ان کے ذریعے مقامی رفقاء کو عملی میدان میں دعوتی تربیت دی جائے گی۔

(4) حلقوے کی سطح پر مردوخواتین کے لیے درج ذیل کے مطابق علاحدہ علاحدہ کیمپس منعقد کیے جائیں گے:

(i) داعیان تیاری کیمپ (ii) مراثی مقررین تیاری کیمپ (iii) مراثی مترجمین و مصنفوں تیاری کیمپ۔

(5) ”دعوت“ کے عنوان سے ضلعی سطحی پر تربیتی اجتماعات کا اہتمام کیا جائے گا۔

(6) حلقوے کے 4 بڑے شہروں میں حلقوہ کی جانب سے بڑے پیانے پر ”قرآن پروچن“ کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

(7) کوشش کی جائے گی کہ اس میقات میں ہم سوچتی دعاۃ کی تعداد کم از کم 3 ہو جائے۔

- (8) حلقہ کی سطح پر ایک دعویٰ مہم منائی جائے گی۔
- (9) ریاستی سطح کا ایک اسلامک انفار میشن سینٹر ممبئی میں قائم کیا جائے گا۔
- (10) حلقہ میں قائم مراثی و انگریزی دعویٰ ویب سائٹس کو مستحکم کیا جائے گا۔
- (11) ریاست کے تناظر اور برادران وطن کی نفیسات و ضروریات کے پیش نظر نئے دعویٰ لڑپچر کی تیاری کی کوشش کی جائے گی۔
- (12) حلقہ کی سطح پر ”دھارمک جن مورچہ“ قائم کیا جائے گا۔
- (13) آدیواسیوں میں کام کے لیے ازسر نو منصوبہ بندی کی جائے گی۔
- (14) مقامات سے معاون سازی اس طرح کروائی جائے گی کہ میقات روائی میں 500 رکا اضافہ ہو جائے۔
- (15) حلقہ میں قائم نو مسلموں کی تعلیم و تربیت کے مرکز کو منظم و مستحکم کیا جائے گا۔ تاکہ ان کی تعلیم و تربیت کے علاوہ قانونی، سماجی اور معاشی مسائل بھی حل ہو سکیں۔

اسلامی معاشرہ

پالسیسی

(الف) جماعت امت کے درمیان اسلام کے صحیح اور جامع تصور، نیز انفرادی و اجتماعی زندگی میں اس کے تقاضوں کو حکمت کے ساتھ، اس طرح واضح کرے گی کہ اس کے اندر آخرت کی جواب دہی کا احساس، رضاۓ الہی کی طلب اور محبت و اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جذبہ بیدار ہو۔ مسلمانوں کا معاشرہ اور ان کے سماجی، تعلیمی اور رفاقتی ادارے اسلامی قدرتوں کے آئینہ دار ہوں، ان کی زندگیاں فکر و عمل کی خرابیوں اور شرک و بدعت کی آلاتشوں سے پاک اور اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہوں۔ ان میں اپنے خیر امت ہونے کا شعور پیدا ہو، وہ دنی بنيادوں پر متحد ہو کر شہادت حق کا فریضہ انجام دے سکیں اور اقامتِ دین کے اپنے نصبِ اعین کے تقاضے پورے کر سکیں۔

(ب) جماعت کی کوشش ہوگی کہ خاندان کی تعمیر اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ہو، بچوں اور نوجوانوں کی اسلامی تربیت کا انتظام ہو اور انہیں مغربی اور مشرقانہ ثقافت کے اثرات سے بچایا جائے۔ خواتین کے حقوق و فرائض کا صحیح شعور عام ہو اور معاشرہ میں ان کا حقیقی مقام انھیں حاصل ہو اور وہ معروف کے قیام اور منکر کے ازالہ میں اپنا کردار ادا کریں۔

پالیسی کے تقاضے

جماعت کو شش کرے گی کہ :

- (1) مسلمانوں میں دین کا علم عام ہو، اسلامی عقائد و احکام کی حقانیت پر ان کا یقین پختہ ہو، اعمال و عبادات میں فرائض و نوافل کی شرعی اہمیت اور ان میں ترجیحات سے وہ واقف ہوں اور غیر اسلامی تصورات سے ان کا ذہن پاک ہو جائے۔
- (2) مسلم معاشرے میں اقامت صلوٰۃ، ایتاء زکوٰۃ اور دیگر فرائض کی ادائیگی کا اہتمام ہو۔
- (3) باہمی کشمکش اور مسلکی تعصب سے باندھو کروہ کتاب و سنت کی بنیاد پر متحد ہوں۔
- (4) مسلمانوں پر اسلامی اجتماعیت کی اہمیت و ضرورت واضح ہو اور اس کے فیوض و برکات سے وہ آگاہ ہوں۔
- (5) مسلم نوجوانوں کی مغربی ثقافت سے مرعوبیت، مقصود زندگی سے بے خبری اور دین سے دوری جیسے رجحانات کا سد باب کرنے کے لیے ثابت اور تعمیری اقدامات کیے جائیں۔
- (6) مساجد مسلمانوں کی تعلیم و تربیت کا مرکز بنیں اور اس کام کی طرف ائمہ اور ذمہ داران مساجد متوجہ ہوں۔
- (7) ملت کے سماجی، تعلیمی و رفاهی ادارے اسلامی قدرتوں کے پابند ہوں مثلاً امانت و دیانت، عدل و قسط، تکریم انسانیت، شفافیت، شورائیت، اصول اور ضابطوں کی پابندی اور حسن کار کر دگی۔
- (8) رشتوں کے انتخاب کے اسلامی معیار، نکاح کے اسلامی آداب، جہیز کی قباحت، فضول خرچ کی مضرت، بچوں کی تعلیم و تربیت کے اصولوں اور وراثت کے شرعی قواعد سے مسلمان واقف ہوں اور معاشرے میں اسلامی تعلیمات پر عمل درآمد کا اہتمام ہو۔

- (9) زوجین میں کشیدگی کی کے ازالے کے لیے اسلامی ہدایات سے مسلمانوں کو واقف کرایا جائے جن میں اصلاحی مذاہیر، تکمیل اور طلاق کا مسنون طریقہ اور خلع کے آداب شامل ہیں۔ تنازعات کی صورت میں دارالقضاۓ کی طرف رجوع کیا جائے۔
- (10) اصلاحی کمیٹیوں، شرعی پنجابیوں اور دارالقضاۓ کا قیام عمل میں لاایا جائے۔
- (11) زکوٰۃ عشر کے اجتماعی جمع و صرف کے نظم پر مسلمان آمادہ ہوں۔

اهداف

- (1) جماعت مسلمانوں میں دین کے جامع تصور کو اس طرح عام کرے گی کہ ہر مقامی جماعت کے دائرے میں دس فیصد آبادی اپنے نصب اعین اقامت دین اور اس کے تقاضوں سے واقف ہو جائے۔
- (2) اسلام کی عالی تعلیمات کو اس طرح عام کیا جائے گا کہ کم از کم فی رکن و کارکن 15 افراد ملت، اسلام کی عالی تعلیمات سے اچھی طرح واقف ہو جائیں اور انہیں رو بہ عمل لانے کی مکملہ کوشش کریں۔
- (3) ہر حلقة کی کم از کم دس فی صد مقامی جماعتوں میں ایسے مرکز قائم کیے جائیں گے جہاں شادی سے قبل کو نسلنگ، وراثت کی شرعی تقسیم کے سلسلہ میں مددور ہنمائی اور خاندانی تنازعات کے شریعت کے مطابق حل کے سلسلہ میں مددور ہنمائی کا نظم ہو۔
- (4) اس میقات میں ہر حلقة کی ایک تہائی جماعتوں میں بچوں کے سرکلو قائم کیے جائیں گے۔
- (5) ہر مقامی جماعت یہ کوشش کرے گی کہ اس کے مقام پر کم از کم دس فیصد مساجد معاشرہ میں اپنا حقیقی کردار انجام دینے لگیں۔
- (6) ہر حلقة میں تحریکی کاموں کے لیے علماء کو منظہم کیا جائے گا۔

پروگرام

برائے فرد

- (1) ہر فرد جماعت بحیثیت قوام اپنے گھر کو ”اسلامی گھر“ بنائے گا اور اپنے اہل و عیال کو اس طرح تیار کرے گا کہ وہ ملک و ملت اور اسلام کے لیے قوت کا ذریعہ بن سکیں۔
- (2) ہر کن و کار کن 15 رافراد ملت سے گہر اربط رکھ کر اسلام کی عالمی تعلیمات سے اچھی طرح واقف کروائے گا اور انہیں رو بہل لانے کی ممکنہ کوشش کرے گا۔
- (3) ہر فرد کوشش کرے گا کہ اپنے محلہ کی مسجد کے امام اور انتظامیہ کے ذمہ داران سے ربط و تعلق قائم و مستحکم ہو اور حسب موقع مسجد کے امور و معاملات میں اپنی خدمت بھی پیش کرے گا۔
- (4) ارکان و کارکنان انفرادی سطح پر حسب حال درج ذیل طریقے اور ذرائع اختیار کریں گے: انفرادی ملاقات، تقسیم لٹریچر، موبائل، انٹرنیٹ، CD، ویدیو ٹکسٹس، گیٹ ٹو گیدر، گشتوں لا سبیری وغیرہ۔

برائے مقام

- (1) ہر مقامی جماعت مسلمانوں میں دین کے جامع تصور کو اس طرح عام کرے گی کہ اپنے مقام کی 10% مسلم آبادی اپنے نصب اعین اقامت دین اور اس کے تقاضوں سے واقف ہو جائیں۔
- (2) ہر مقامی جماعت یہ کوشش کرے گی کہ اس کے مقام پر کم از کم 10% مساجد معاشرے میں اپنے حقیقی کردار انجام دیے بن لیں۔
- (3) جماعت کی پالیسی اور اس کے تقاضوں کی تکمیل کے لیے ہر مقام درج ذیل طریقے و ذرائع

اختیار کرے گا:

لڑپر کی تقسیم، اجتماعی ملاقات، قرآن و حدیث کے دروس، ہفتہ واری و عمومی اجتماعات، لابریری، خطاب عام، خطبات جمعہ و عیدین، کارزینیٹنگ، گشتوں لابریری وغیرہ۔

(4) مقامی جماعتیں/حلقہ کارکنان اپنے مقام کے رفقاء کے حالات کے پیش نظر جماعتی و فوڈ تکمیل دیں گے۔ جن کو شہر کے دور دراز کے محلے یا مضائقات اور ضلع کے دیگر مقامات پر روانہ کیا جائے گا۔ یہ فوڈ اجتماعی ملاقات کے ذریعہ ملت میں اسلام کے حقیقی تصور کو عام کرنے، ملت کی اصلاح، تعلیمی بیداری ملت کو داعی امت بنانے، برادران وطن میں دین کی دعوت پیش کرنے اور عملی رفاهی امور بھی انجام دینے کی کوشش کریں گے۔

(5) علماء و ائمہ مساجد و منتظمین مساجد سے خصوصی ربط قائم کیا جائے گا۔ میقات میں ان کے کم از کم 4 پروگرامس رکھے جائیں گے تاکہ مساجد مسلمانوں کی حقیقی تعلیم و تربیت کا مرکز بن سکیں۔

(6) مقام کوشش کرے گا کہ پسمندہ بستیوں میں بنیادی اسلامی تعلیمات عام ہو جائیں۔ ایسے علاقوں میں ماہنہ دینی اجتماعات کے ذریعے عقائد، عبادات اور معاملات کی تعلیم دی جائے گی۔

(7) ہر مقام میقات روائیں میں کم از کم ایک بار خواتین کے لیے ”شرعیہ کا نفرس“، منعقد کرے گا۔

(8) مقامی جماعت درج ذیل موضوعات کے تحت ہر سال علاحدہ ہفتہ جات یا یوم کے اہتمام کی کوشش کرے گی:

(i) قرآن (ii) صلوٰۃ (iii) سیرت و تاریخ اسلام

(iv) نکاح کو آسان کرو (v) یوم انفاق

(9) ہر مقامی جماعت اپنے مقام پر دینی مکاتب کے قیام کو یقینی بنانے کی کوشش کرے گی۔

- (10) ہر مقام ”اصلاح معاشرہ“ کے عنوان سے سالانہ عمومی اجتماعات منعقد کرے گا تاکہ مغربی ٹکھڑل سے مرعوبیت، مقصد زندگی سے بے خبری اور نئی نسل کی دین سے دوری کا سد باب ہو سکے۔
- (11) ہر مقام اپنی سطح پر ملت میں اجتماعی نظم زکوٰۃ کا شعور پیدا کرنے کے لیے پروگرام منعقد کرے گا۔
- (12) ملت میں مسلکی شدت پسندی کو کم کرنے اور مسلکی اعتدال پیدا کرنے کے لیے علمائے کرام، ائمہ مساجد اور دیگر اہم شخصیات پرمنی نشستوں و ملاقات کا اہتمام کیا جائے گا۔
- (13) مقامات حسب سہولت و موقع سیرت اور تاریخ اسلام پر مختلف النوع پروگرام منعقد کریں گے۔
- (14) مقامی جماعتیں عاز میں حج کے لیے تربیتی کمپیس کے انعقاد کی کوشش کریں گی۔
- (15) ہر مقامی جماعت کوشش کرے گی کہ اپنے مقام پر ”مجلس العلماء تحریک اسلامی مہاراشٹر“ کی شاخ قائم ہو جائے۔

برائے حلقة

- (1) حلقة کے درج ذیل مقامات پر ایسے مرکز قائم کیے جائیں گے جہاں شادی سے قبل کونسلنگ، وراثت کی شرعی تقسیم کے سلسلے میں مدد و ہنمائی اور خاندانی تنازعات کے شریعت کے مطابق حل کے سلسلے میں مدد و ہنمائی کا نظم ہو:
- میراروڈ، بھیونڈی، مان گاؤں، پونہ، بالیگاؤں، جل گاؤں، بھساول، اورنگ آباد، خلد آباد، جالشہ، بیڑ، پرکھنی، ناندیڑ، اردھاپور، لا تور، اوڈییر، کھام گاؤں، پیپل گاؤں راجہ، آکولہ، آکوٹ، اچل پور، پوسد، عمر کھیڑ، ناگپور۔
- (2) حلقة کی بڑی جماعتوں میں دارالقصناء/شرعی پنجایت کو قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
- (3) حلقة کی جانب سے میقات میں ایک مرتبہ ضلعی سطحیں پر اسلامی معاشرہ کے عنوان پر یک روزہ

اجماعات عام منعقد کیے جائیں گے۔

- (4) مرکزی مہم ”اتحادِ امت“ کا اہتمام حلقہ کی سطح پر بھی کیا جائے گا۔
- (5) عاز میں حج کے لیے تربیتی کیپوں سے متعلق پروگرام مرتب کر کے مقامات کو روانہ کیا جائے گا۔
- (6) حلقہ کی سطح پر فارغین مدارس عربیہ اور ائمہ مساجد کے لیے میقات میں تین تین روزہ دو کمپ منعقد کیے جائیں گے۔ اسی طرح حلقہ کی سطح پر دینی مدارس کی فارغات (خواتین) کے لیے تین روزہ دو کمپ منعقد کیے جائیں گے۔
- (7) مرکزی سطح پر فارغین مدارس عربیہ اور ائمہ مساجد کے لیے منعقد ہونے والے کیپوں میں حلقہ مہاراشٹر سے انہیں روانہ کیا جائے گا۔
- (8) اخبارات و مضمایں، ٹوی اور یڈ یونیورسیٹی کے ذریعے عالمی تعلیمات کو عام کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
- (9) دینی مکاتب کے نصاب اور اس کے منجملہ نظام کی ترتیب سے متعلق ایک کمیٹی قائم کی جائے گی۔
- (10) ”مجلس العلما“ تحریک اسلامی مہاراشٹر“ کی توسعہ اور استحکام کی کوشش کی جائے گی۔

امت کا تحفظ اور ترقی

پالیسی

جماعت مسلمانوں کے جان و مال کے تحفظ، ان کے بنیادی حقوق کی حفاظت، نوجوانوں پر ہونے والے مظالم کے ازالے اور ملت کے دینی و تہذیبی شخص کی بقا کے لیے کوشش کرے گی۔ جماعت کی یہ بھی کوشش ہو گی کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق، تعلیم، معیشت اور صحت عامہ کے مذاہوں پر امت ترقی کرے۔ اس جانب، مسلمانوں کو بھی اجتماعی جدوجہد پر آمادہ کیا جائے گا۔

پالیسی کے تقاضے

جماعت کو کوشش کرے گی کہ :

- (1) نظام تعلیم پر مغربی اور فسطائی اثرات کی مزاحمت اور ان کے اثرات کے ازالہ کی تدبیر اختیار کی جائیں۔
- (2) مسلمان اپنی جان مال، عزت و آبرو پر ہونے والے جملوں کا دفاع کرنے کے لیے آئینی و شرعی حدود کے اندر، تمام ضروری تدبیر اختیار کریں اور اس سلسلے میں ملک کے تمام انصاف پسند عناصر کا تعاون حاصل کریں۔
- (3) اوقاف کے تحفظ اور ان کی آمدی کے صحیح استعمال کے سلسلہ میں، حکومت اور متولیان اپنی ذمہ

داریوں کی طرف متوجہ ہوں۔

- (4) حکومتی مشنری کے غیر قانونی اقدامات کے شکار افراد کو قانونی امداد فراہم کی جائے۔ اس کے ساتھ عامۃ الناس کو ان قانونی تحریکات سے بھی واقف کرایا جائے جو اصولاً ہر شہری کو حاصل ہیں۔

اہداف

- (1) جماعت ملتِ اسلامیہ کے افراد کو معاشی طور پر اس طرح مستخدم کرے گی کہ فی رکن ایک ضرورت مندرجہ برسر روزگار ہو جائے۔
- (2) جماعت ہر حلقہ کی کم از کم پانچ فیصد مقامی جماعتوں میں تعلیم، صحت اور روزگار کے سلسلہ میں مددو رہنمائی کے مراکز قائم کرے گی۔
- (3) ملتِ اسلامیہ کے اندر تعلیمی ارتقاء کے لیے جماعت پانچ سو نئے تعلیمی ادارے قائم کرے گی (پرانی اسکول، تعلیم بالغان و بالغات کے ادارے، اوپن اسکولز، فاصلاتی تعلیم کے مراکز وغیرہ)
- (4) جماعت کے زیر اثر تعلیمی اداروں کی کم از کم ۲۰ فیصد تعداد کو گرید اے کے معیار تک ترقی دی جائے گی۔
- (5) جماعت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ حکومتوں کی مسلمانوں کے لیے رفاهی اسکیموں کے لیے منحصر بھٹ کا صدقی صداستعمال ہو۔

پروگرام

برائے فرد

- (1) ہر فرد مغربی اور فسطائی تہذیب کے اثرات (ویلناکن ڈے، سوریہ نمسکار، وندے ماتزم وغیرہ) سے خود کو اور اپنے افراد خاندان کو محفوظ رکھے گا۔
- (2) ہر فرد جماعت بذات خود اور افراد خاندان کو خود حفاظتی قانون و شرعی طریقوں پر عمل کروائے گا۔
- (3) ہر فرد جماعت بنیادی شہری حقوق، پوس اور عدالتی نظام کے بنیادی قوانین سے واقفیت حاصل کرے گا (مثلاً FIR، RTI اور BAIL وغیرہ)۔
- (4) ہر فرد جماعت اپنی تعلیمی قابلیت کو بڑھانے کی فکر کرے گا۔ میقات کے اختتام تک کسی اضافی کورس کو مکمل کرے گا۔ E-Learning کا خصوصی اہتمام کرے گا۔ اسی طرح افراد خاندان کو بھی متوجہ رکھے گا۔ ہر سال ایک طالب علم کو اعلیٰ تعلیم کے لیے ترغیب، رہنمائی اور تعاون کرے گا۔
- (5) ہر کن جماعت میقات میں ایک بے روزگار فردا کوروزگار سے لگائے گا۔
- (6) ہر فرد جماعت حفظ ان صحت کے اسلامی اصولوں پر بھر پو عمل کرے گا۔

برائے مقام

- (1) ملت کی دینی و تہذیبی تشخص کی بقاء اور اس کی اہمیت پر مقامی جماعتیں سہ ماہی پروگرام کا اہتمام کریں گی۔ اس سلسلے میں شہر کی مشترکہ ملی فورم سے تعاون حاصل کیا جائے گا۔
- (2) حلقہ کی بڑی جماعتیں اپنے مقام پر لیگل سیل قائم کرے گی اور اس کے ذریعے ملی Activist تیار کریں گی۔
- (3) مقامی جماعتیں اپنے مقام کے تعلیمی اداروں کو NCC کے قیام کی طرف توجہ دلائے گی اور

طلباء کو اس میں داخلے کی ترغیب دے گی۔

(4) حلقة کی بڑی جماعتیں مختلف طبقات کے نمائندوں کو لے کر شہر میں امن کمیٹی کے قیام کی کوشش کرے گی۔

(5) ہر مقامی جماعت اپنے مقام پر شعبہ تعلیم قائم کرے گی اور اس کے لیے بیت المال میں ایک حصہ مختص کرے گی۔

(6) ہر مقام پر میڈیا، سول سروس اور قانون میں اعلیٰ تعلیم کیلئے کم از کم ایک طالب علم کو متوجہ اور تینکیل تعلیم تک ضروری تعاون فراہم کرے گا اور ایک طالب علم کو اعلیٰ دینی ادارے مثلاً جامعۃ الفلاح وغیرہ میں داخل کروانے اور اس کی مکمل مدد کی کوشش کرے گی۔

(7) مسلم طلاباء کے معیار تعلیم کو بلند کرنے کے لیے تحریکی اور مسلم تعلیمی اداروں کے علاوہ مدارس اور مساجد کا استعمال اضافی تدریسی رہنمائی کے لیے کیا جائے گا۔ (مثلاً انگریزی، ریاضی اور دیگر مضمایں کی کوچنگ)۔

(8) ہر مقامی جماعت اپنے مقام پر اتحاد ملت کی غرض سے ایک مشترکہ فورم تشکیل دینے کی کوشش کرے گی۔

برائے حلقة

(1) ملت کے دینی و تہذیبی شخص کی بقاء کے ضمن میں اٹھنے والے مسائل میں حکومت سے بھرپور نمائندگی کی جائے گی۔

(2) حلقة کی سطح پر Milli Activist کی تربیت کے لیے میقات میں 2 ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔

- (3) بے گناہ مسلمانوں کی رہائی کے لیے APCR کو منحکم و فعال کیا جائے گا۔
- (4) سیکولر قوتوں سے تعاون و اشتراک بڑھایا جائے گا (مثلاً مراثا، دلت، OBC طبقات وغیرہ)۔ مشترکہ مسائل خاص کرتخفظ ملت کے ضمن میں ان سے تعاون لیا جائے گا۔
- (5) حلقہ میں قائم ”شعبہ تعلیم“ کے ذریعے تعلیمی مسائل کے حل، تعلیمی ترقی اور اساتذہ کی تربیت جیسے امور انجام دیے جائیں گے۔
- (6) حلقہ مہاراشٹر کی درج ذیل مقامی جماعتوں میں تعلیم، صحبت اور روزگار کے سلسلے میں مدد و رہنمائی کے مرکز قائم کیے جائیں گے:
- مبھی، پونہ، ناندیڑ، اورنگ آباد، آکولہ، ناگپور
- (7) ملت اسلامیہ کے اندر تعلیمی ارتقاء کے سلسلے میں حلقہ مہاراشٹر میں 30 نئے تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں گے، 14 تعلیم بالغان و بالغات، 1 روپن اسکولس، 5 رفاصلانی تعلیم کے مرکز، 10 مکتب۔
- (8) جماعت کے راست زیر انصرام اور اس کے زیر اشتعال تعلیمی اداروں کی کم از کم 20% تعداد کو گرید A کے معیار تک ترقی دی جائے گی۔ واضح ہو کہ جماعت کے راست زیر انصرام اداروں کو ترجیح دی جائے گی۔
- (9) تعلیمی اداروں کے معاہنہ کاروں کی 50 افراد پر مشتمل ٹیم تشكیل دی جائے گی جو تحریکی اور ملی تعلیمی اداروں کا معاہنہ کرے گی۔
- (10) نظام تعلیم پر فسلطنت کے اثرات کے ازالے نیز نصاب میں ہونے والی بے اعتدالیوں کے ازالے کی کوشش کی جائے گی۔
- (11) اس بات کو قینی بنایا جائے گا کہ حکومت کی مسلمانوں کے لیے رفاهی و تعلیمی اسکیموں کے لیے مختص بجٹ کا صد فیصد استعمال ہو۔ مسلمانوں میں بیداری پیدا کی جائے گی اور حکومت سے

بھرپور نمائندگی کی جائے گی۔

- (12) میقات میں 2 ورکشاپ کے ذریعہ منتخب ٹیچرس کو Career Councillors کی حیثیت سے ٹریننگ دی جائے گی۔
- (13) شعبہ تعلیم، مقامی جماعتوں کو میڈیا، سول سرویز، قانون میں اعلیٰ تعلیم میں مدد و رہنمائی فراہم کرے گا۔
- (14) تعلیمی بجٹ میں GDP کا 6% رقم مختص کرنے کی حکومت سے بھرپور نمائندگی کی جائے گی۔
- (15) امت کی معاشی ترقی کے لیے حلقہ کی سطح پر ایک باقاعدہ شعبہ کا قیام عمل میں لا یا جائے گا۔
- (16) حلقہ کی سطح پر سالانہ Health Awareness Day کا اہتمام کیا جائے گا۔
- (17) کوشش کی جائے گی کہ ملت کے اتحاد کے لیے حلقہ کی سطح قائم کسی ایک مشترکہ فورم کو مستحکم و فعال بنایا جائے گا۔
- (18) اوقاف کے تحفظ اور استحکام کے لیے حلقہ کی سطح پر قائم ”شعبہ اوقاف“، کو منظم و مستحکم کیا جائے گا۔

ملکی و عالمی امور

پالیسی

(الف) جماعت - اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عدل و قسط، امن و سلامتی اور معروف اخلاقی قدروں کی بنیاد پر ملک کی ہمہ جہت تعمیر و ترقی کے لیے کوشش کرے گی۔ جماعت ملکی سیاست میں صالح اقدار کے فروغ اور کمزور طبقات کی محرومی کے ازالے کی کوشش کرے گی۔ نیز جماعت عالمی استعمار، سرمایہ دارانہ نظام اور جارحانہ قوم پرستی کے تسلط سے ملک کو بچانے کے لیے تمام خیر پسند عناصر کا تعاون حاصل کرے گی۔

(ب) عالمی سطح پر جماعت سیاسی، معاشی اور تہذیبی استعمار سے آزادی، جبر و استبداد سے نجات، انسانی حقوق کے احترام، عدل و انصاف اور امن عالم کے قیام کی تائید کرے گی۔ عالم اسلام میں عوامی امگاؤں کی تربیت کیلئے جو معاشرے کی اسلامی خطوط پر تعمیر کے لیے کام کر رہی ہیں، جماعت ان کی تائید کرے گی اور ان پر جو مظالم ہو رہے ہیں ان کے خلاف آواز بلند کرے گی۔ جماعت عالم اسلام کو مسلکی و گروہی انتشار اور استعماری قوتوں کی ریشہ دوانيوں سے بچانے کی حتی الوعظ کوشش کرے گی۔

پالیسی کے تقاضے

(الف)

- (1) جماعت اسلامی ہند اس امر کی کوشش کرے گی کہ تمام باشندگان ملک مل کر ایک ایسے سماج کی تعمیر کریں جو اخلاقی قدر ہو، جہاں عدل و انصاف عام ہو، اور جہاں نار و امعاشتی و معاشری امتیازات مٹ جائیں۔ اس کے لیے جماعت اسلام کی رہنمائی فراہم کرے گی۔
- (2) فرقہ پرستی اور فسطانتیت کے انسداد کے لیے جماعت ہر سطح پر بھر پور کوشش کرے گی نیز جمہوری قدر ہوں کے فروغ اور ملک کی مختلف تہذیبی اکائیوں کے ساتھ عدل و انصاف کے لیے رائے عامہ ہموار کرے گی اور اس سلسلے میں قانون ساز اداروں کے انتخابات میں صحیح خطوط پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرے گی۔
- (3) جماعت تشدد اور دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے رمحانات اور سرکاری سطح پر حقوق انسانی کی پامالی کی پر زور مذمت کرے گی۔ دہشت گردی کے حقیقی اسباب کو جاننے اور ان کے ازالے کی طرف متوجہ کرے گی اور باشندگان ملک کو بھی توجہ دلائے گی کہ وہ اپنے جائز حقوق کے حصول کے لیے پر امن جدوجہد کریں۔
- (4) جماعت ملک کے حساس معاملات اور خارجہ پالیسی پر استعماری طاقتov کے بڑھتے ہوئے اثرات کی مخالفت کرے گی اور آزاد و منصفانہ رویہ اختیار کرنے کی طرف متوجہ کرے گی۔
- (5) جماعت ماحولیاتی بحران پر قابو پانے کے لیے اسلامی تعلیمات کو بطور حل پیش کرے گی۔
- (6) جماعت سرمایہ دارانہ استھان کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور اسلام کے عادلانہ نظام معيشت کو واحد تباہی کے طور پر پیش کرے گی، اسلامی تعلیمات کی روشنی میں درست معاشری پالیسیاں تجویز کرے گی اور ملک میں معاشری انصاف کے قیام کے لیے رائیں ہموار کرے گی۔

- (7) خواتین پر ہونے والے مظالم اور قتل جنین کے خلاف جماعت رائے عامہ کی تربیت کرے گی۔
- (ب)
- (1) استعماری قوتوں کی جانب سے آزاد ممالک پر چیزہ دہتی اور اپنا تسلط قائم کرنے کی کوشش، اپنے جائز حقوق طلب کرنے والے عوام پر ظلم و ستم اور ان کے خلاف جاری تشدد کی نہ ملت کرے گی۔
- (2) جماعت آزاد فلسطینی ریاست کی حمایت جاری رکھے گی، فلسطین کی مکمل آزادی کی تائید کرے گی اور فلسطینی عوام پر جاری مظالم کی نہ ملت کرے گی۔
- (3) مسلمان ممالک میں جمہوری قدروں کے فروغ، حقوق انسانی کے تحفظ اور معاشرے کو اسلامی اصولوں پر قائم کرنے کے لیے جو تحریکات سرگرم کار ہیں، جماعت ان کی تائید کرے گی۔
- (4) جماعت ملک میں پائے جانے والے کرپشن کے خلاف آواز اٹھائے گی اور اس حقیقت کو واضح کرے گی کہ لصور خدا، آخرت کی جوابد ہی کے احساس اور موثر نظام احتساب کے بغیر اس مسئلے سے نجات ممکن نہیں۔

اهداف

- (1) جماعت ہر حلقوں میں صدقی صد مسلمان اور پانچ فیصد غیر مسلم صحافیوں اور دانشوروں کو مختلف امور و مسائل کے سلسلے میں اسلامی موقف سے روشناس کرائے گی۔
- (2) جماعت، اسلامی بنگ اور اسلامی معاشیات کے حق میں پالیسی ساز اداروں میں اور عوامی سطح پر رائے عامہ اس حد تک ہموار کرے گی کہ اس کے نتیجہ میں اسلامی بینک قائم کیے جاسکیں، غیر سودی کھاتے کھولے جاسکیں اور اسلامی مالیاتی تبادل products مروج ہو جائیں۔
- (3) اس امر کو یقینی بنایا جائے گا کہ شہری حقوق کے تحفظ اور قانونی مددوہ نہماں کے لیے ہر ریاست میں ایک ادارہ قائم ہو جائے۔
- (4) ملک کے پچاس (شہری یا دیہی) مقامات کو منتخب کر کے وہاں شراب اور منشیات کو مکمل ترک

کرنے کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔
 ملک میں 10 بستیوں کو منتخب کر کے انھیں مثالی بستی بنایا جائے گا جس کا تفصیلی خارکہ مرکز فراہم کرے گا۔ (5)

پروگرام

برائے فرد

- (1) ہر فرد جماعت فرقہ پرستی و فسطائی رجحانات اور ذات پات کی مخالفت کرے گا۔
- (2) ہر فرد جماعت بین الاقوامی و ملکی سطح پر مسلم نوجوانوں کو دہشت گردی سے جوڑنے کی سماج دشمن عناصر کی جانب سے کی جانے والی سازشوں سے اپنے گھر، خاندان اور سماج کو واقف کروا نے اور محفوظ رکھنے کی کوشش کرے گا۔
- (3) غیر ملکی اشیاء کے استعمال سے حتی المقدور اجتناب کی کوشش کرے گا اور غیر سودی سوسائٹی کا ممبر بنے گا۔
- (4) ہر فرد جماعت ہر سال کم از کم ایک درخت لگا کر اس کی آبیاری اور نگہداشت کرے گا نیز ایک پودا کسی کو تھفتاً دے گا۔
- (5) بھلی، پانی اور قدرتی وسائل کے محتاط استعمال، انہیں ضائع ہونے سے بچانے کی کوشش کرے گا۔ اس سلسلے میں روشنیوں کے لیے LED/CFL کا استعمال کرے گا اور Solar Energy کو رواج دے گا۔
- (6) اپنے کام رشوت دیے بغیر کرانے کی حتی المقدور کوشش کرے گا۔ نیز جیزرو ہنڈا کی مخالفت کرے گا۔
- (7) اپنے اورستی کے بچوں کو نشر، جوڑا اور دیگر اخلاقی رذائل سے بچانے کی مخلصانہ کوشش کرے گا۔

برائے مقام

- (1) ہر مقامی جماعت صد فیصد مسلمان اور 5% غیر مسلم صحافیوں اور دانشوروں کو مختلف امور و مسائل کے سلسلے میں اسلامی موقف سے روشناس کرائے گی۔
- (2) پر امن فضاء کے قیام کے لیے ہر مقامی جماعت کوشش کرے گی کہ مقامی سطح پر ”سد بھاؤنا مچخ“ کے طرز پر مشترکہ فورم قائم ہو۔ فرقہ پرستی اور فاطمیت مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے اور بڑے شہروں میں ہسٹری سیمینار کے اہتمام کی کوشش کی جائے گی۔
- (3) مقامی جماعتیں چھوٹ چھات، نشیات، جوا، سٹہ، LGBT، Live in Relationship جیسی خبائشوں کے ازالے کے خلاف حسب حال پروگرام منعقد کریں گی۔ اس سلسلے میں مختلف NGOs سے اشتراک و تعاون بھی کیا جائے گا۔
- (4) ہر مقامی جماعت اپنے طور پر اور بلدیاتی اداروں کی مدد سے شجر کاری اور اُس کی مگہداشت کرے گی۔
- (5) مقامی جماعتیں بھلی، پانی اور قدرتی وسائل کے محتاج استعمال، انہیں ضائع ہونے سے بچانے کیلئے مختلف پروگرامس کا اہتمام کریں گی۔ نیز اپنے دفاتر اور اداروں میں روشنیوں کے لیے LED/CFL کا استعمال کریں گی اور سماج کو بھی اس طرف متوجہ کریں گی نیز Solar Energy کے استعمال کو روان ج دیں گی۔
- (6) مقامی جماعتیں ہر سال ”یوم خواتین“ کا اہتمام کریں گی۔ اس چمن میں پہلے سال گھر یلو تشرد، دوسرے سال عربیانیت و فیشن پرستی، تیسرا سال جہیز اور ہند اور چوتھے سال دختر کشی کے ازالے کے سلسلے میں مختلف پروگرام رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔
- (7) بڑی جماعتیں خواتین پر تشدد کو روکنے اور شادی کے بعد کے مسائل کے حل کے لیے کاؤنسلنگ سینٹر قائم کریں گی۔

- (8) جہاں ممکن ہو وہاں ایک غیر مسلم سماں کو قرض سے نجات دلانے کی کوشش کی جائے گی۔
- (9) جہاں ممکن ہو وہاں بلاسودی سوسائٹی قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی اور سماج میں سود کے نقصانات اور اس سے بچانے کے لیے حسب حال پروگرامس رکھے جائیں گے۔
- (10) جہاں ممکن ہو وہاں سرکاری مکھموں میں رشوت خوروں کے خلاف اخلاقی و قانونی چارہ جوئی کی کوشش کی جائے گی اور کرپشن مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔
- (11) ہر مقامی جماعت پوس اور انتظامیہ سے ربط رکھنے کی کوشش کرے گی۔
- (12) ہر جماعت ہر سال 15 مرتبی کو ”یوم نکبہ“ (اسرا یل مخالف دن) کا اہتمام کرے گی۔

برائے حلقة

- (1) حلقة میں قائم ”شعبہ میدیا“، کومپیوٹر و مسٹحکم بنا یا جائے گا اور اس کے ذریعے صد فیصد مسلمان اور 5% غیر مسلم صحافیوں اور دانشوروں کو مختلف امور و مسائل کے سلسلے میں اسلامی موقف سے روشناس کرایا جائے گا۔
- (2) حلقة میں قائم شعبہ ملکی و عالمی امور سے وابستہ افراد اہل سیاست اور اہل حکومت (بیرونی یا بین الاقوامی تنظیموں، اداروں اور NGOs) سے مستقل با مقصد ربط رکھیں گے۔
- (3) اخلاقی اقدار کے فروغ، عدل و انصاف کے قیام اور معاشرتی و معاشی امتیازات پر کام کرنے والی NGOs کا انتخاب کیا جائے گا اور ان سے اشتراک و تعاون کیا جائے گا۔
- (4) فرقہ پرستی اور فسطنثیت کے تدارک کے سلسلے میں ریاست میں قائم FDCA کو مستحکم کیا جائے گا اور ضلعی مقامات پر اس کی شانیں قائم کی جائیں گی۔ اس کے تحت میقات کے پہلے سال ہسٹری سیمینار منعقد کیا جائے گا۔

- (5) حلقة کی سطح پر ”دھار مک جن مورچہ“ کا قیام عمل میں لا یا جائے گا۔
- (6) شہری حقوق کے تحفظ اور قانونی مددو رہنمائی کے لیے حلقة میں قائم ایکل سیل کو مستحکم کیا جائے گا اور کوشش کی جائے گی کہ حلقة کے درج ذیل 15 شہروں میں اس کی شناختی قائم ہو جائیں:
- ممبئی، ممبرا، کلیان، پونہ، شولاپور، مالیگاؤں، جل گاؤں، اورنگ آباد،
جانے، بیڑ، ناندیڑ، لا تور، پوسدہ، عمر کھٹر، ناگپور۔
- (7) حلقة کے درج ذیل مقامات پر شراب اور منشیات کو مکمل طور پر ختم کرنے کی کوشش کی جائے گی:
- بارسی ٹالکی، پیپل گاؤں راجہ، جانوری، فیض پور، چکھل وردھا، فردابور
- (8) حلقة کے درج ذیل 4 مقامات پر شراب اور منشیات کو مکمل ترک کرنے نیز ان مقامات کو ”مثال بستیاں“ بنانے کی کوشش کی جائے گی:
- جانوری، پیپل گاؤں راجہ، بارسی ٹالکی، ہتھروان،
- (9) جماعت، اسلامی بینکنگ اور اسلامی معاشیات کے حق میں پالیسی ساز اداروں میں اور عوامی سطح پر ائے عامہ اس حد تک ہموار کرے گی کہ اس کے نتیجہ میں اسلامی بانک قائم کیے جاسکیں، غیر سودی کھاتے کھولے جاسکیں اور اسلامی مالیاتی تبادل Products مروج ہو جائیں۔ اس سلسلے میں حلقة مہارا شتر میں قائم ”شعبہ مائیکرو فائننس“، کو وسیع مستحکم کیا جائے گا اور کوشش کی جائے گی کہ حلقة مہارا شتر میں میقات کے اختتام تک کم از کم 50 مقامات پر باضابطہ مائیکرو فائننس / بلا سودی سوسائٹیز قائم ہو جائیں۔
- حلقة کے بڑے شہروں میں اسلامی بینکنگ پر لیکچر سیریز کا اہتمام کیا جائے گا۔
- (10) بدنو ای اور کرپشن کے ازالے کے سلسلے میں RTI Activist تیار کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

- (11) اسارت شہروں کی ڈیولپمنٹ اسکیم کا جائزہ لیا جائے گا۔ اگر اس میں عوامی ترقی کے بجائے کارپوریٹ ترقی کے رجحانات پائے گئے تو اس کے خلاف آوازُ اٹھائی جائے گی۔
- (12) OBC، ST، SC اور اقلیتی طبقات کے اشتراک سے سماجی انصاف کے حصول کے لیے ایک پلیٹ فارم تشکیل دیا جائے گا۔
- (13) دیگر NGOs کے تعاون سے کسانوں کے مسائل حل کرنے نیز انہیں سود سے نجات دلانے کی حسب استطاعت کوشش کی جائے گی۔
- (14) جماعت کی ایکشن پالیسی کے تحت جہاں ممکن ہو وہاں ایکشن میں حصہ لیا جائے گا۔
- (15) گرام سبھا اور پنچایت راج کے متعلق وابستگان جماعت اور سماج کے منتخب افراد کو بیدار کیا جائے گا۔ ایکٹی ویزم کے ذریعے سرکاری کارکردگی میں شفافیت لانے کی کوشش کی جائے گی۔
- (16) ہر سال حلقة کی سطح پر ”یوم خواتین“ کا اہتمام کیا جائے گا۔
- (17) ہر سال 5 رجوان کو پورے ریاست میں ”یوم ماحولیات“ کا انعقاد کیا جائے گا۔ شجر کاری کی جائے گی۔ اس متعلق NGOs کے ساتھ اشتراک و تعاون بھی کیا جائے گا۔
- (18) ملک کے حساس معاملات اور خارجہ پالیسی پر استعماری طاقتوں کے بڑھتے ہوئے اثرات کی خلافت کی جائے گی اور آزادانہ و منصفانہ رویہ اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی جائے گی۔ اس ضمن میں ہر سال ایک سمپوزیم یا سیمینار دیگر NGOs کے اشتراک سے منعقد کیا جائے گا۔
- (19) آزاد فلسطینی ریاست کی حمایت اور اس کی کامل آزادی نیز فلسطینی عوام پر جاری مظالم کے خلاف حسب حال مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔
- (20) مسلم ممالک میں جمہوری قدروں کے فروع، حقوق انسانی کے تحفظ اور معاشرے کو اسلامی اصولوں پر قائم کرنے کے لیے جو تحریکات سرگرم عمل ہیں ان کی تائید کے سلسلے میں مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے اور مسلم ممالک کے کنسل خانوں سے ربط رکھا جائے گا۔
- (21) حلقة کی سطح پر FDCA کو مستحکم کیا جائے اور سرگرم عمل رکھا جائے گا۔

خدمتِ خلق

پالیسی

غربت، مرض، جہالت، فقر و فاقہ اور بیروزگاری کے ازالہ کے لیے جماعت حتی الوعج جد و جہد کرے گی، مریضوں، معدوروں، حاجتمندوں، تیمبوں، بیواؤں کو سہارا دے گی، مصیبت زدہ لوگوں اور مظلوموں کی بلا امتیاز مذہب و ملت امداد اور بازا آباد کاری کا اہتمام کرے گی اور ملت کو بھی اس کام کے لیے آمادہ کرے گی۔ کوشش کی جائے گی کہ اجتماعی کاؤشوں کے علاوہ انفرادی طور پر بھی وابستگان جماعت، افراد ملت اور عام انسانوں میں خدمتِ خلق کا جذبہ فروغ پائے اور حکومت کے وسائل کو بھی اس مقصد کے لیے استعمال کیا جائے۔ خدمتِ خلق کے لیے کام کرنے والے دیگر اداروں سے اپنے اصولوں کے تحت تعاون و اشتراک کیا جائے گا۔

پالیسی کے تقاضے

- (1) ارضی و سماوی آفات، وبا کی امراض اور فسادات سے متاثر افراد کی آباد کاری، مالی، طبی و قانونی امداد کے لیے جماعت اپنی کوششیں بلا خاطر مذہب و ملت جاری رکھے گی۔
- (2) وابستگان جماعت اپنی بستی اور دیگر غریب بستیوں کے مقامی مسائل کو حل کرنے اور وہاں کے عوام کو بنیادی ضروریات زندگی بہم پہنچانے کے لیے کوشش رہیں گے۔

اهداف

جماعت خیرپندا افراد اداروں اور لوگوں باڈیز کے تعاون سے خدمتِ خلق کا کام اس حد تک کرے گی کہ ہر تنظیمی حلقة کی ۲۵،۰۰۰ نیصد شاخوں میں کم سے کم ایک پسمندہ محلہ میں تعلیم، پر ائمہ ہیلیتھ، صفائی اور مائیکرو فینائیس بلاسوسی قرضے کی فراہمی وغیرہ سے متعلق سہولیات بہم پہنچ جائیں۔

پروگرام

برائے فرد

(1) ہر فرد جماعت ملیضوں، معذوروں، حاجت مندوں، ٹیکبوں، بیواؤں کو سہارا دینے اور مصیبت زدہ افراد اور مظلوموں کو بلا امتیاز مذہب و ملت حسب استطاعت امداد پہنچانے کی بھرپور کوشش کرے گا۔

برائے مقام

(1) مقامی جماعتیں اپنے مقام پر طلباء کو اسکالر شپ، روزگار کی فراہمی، مستحقین کی امداد، قانونی امداد وغیرہ جیسے خدمتِ خلق کے امور انجام دیں گی۔

(2) بڑے شہروں میں روزگار فراہم کرنے کے سلسلے میں جاب چیمبرس کے قیام کی کوشش کی جائے گی۔ نیز روزگار فراہمی سے متعلق مختلف ورکشاپس کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔

(3) ہر مقامی جماعت حسب استطاعت کوشش کرے گی کہ ضرورتمند و مستحق خاندانوں کو ماہانہ راشن فراہم ہو جائے۔

(4) جن دو خانوں میں طبی سہولیات میں کمی ہوں گی وہاں جماعت کی جانب سے نمائندگی کر کے سہولیات فراہم کرنے کی جدوجہد کی جائے گی۔

(5) جہاں ممکن ہو وہاں غریبوں کی سہولت کیلئے جیئر یٹھیل ڈسپنسریز قائم کی جائیں گی۔

- (6) مقامی جماعتیں دورانی مدت مقامی سطح پر مہلک امراض کے ازالے سے متعلق کم از کم 4 میڈیکل کیپس منعقد کریں گی۔
- (7) حفاظان صحت سے متعلق مقامی جماعتیں مختلف یوم کا اہتمام کریں گی (مثلاً ٹنی بی ڈے 24 مارچ، ڈیسمبر اور 14 نومبر وغیرہ)۔
- (8) ضلعی صدر مقامات پر لازماً بلڈوز فورم قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
- (9) جہاں ممکن ہو وہاں MSS کی شاخیں قائم کی جائیں گی۔ جہاں قائم ہیں انہیں مستحکم کیا جائے گا۔
- (10) مقامی جماعتیں اپنے سالانہ بجٹ میں خدمت خلق کے تحت کم از کم 20% رقم منصص کرے گی۔

برائے حلقة

- (1) حلقة کی درج ذیل مقامی جماعتیں خیر پسند افراد، اداروں اور لوکل باڈیز کے تعاون سے خدمت خلق کا کام اس حد تک کریں گی کہ ایک پسمندہ محلے میں تعلیم، پرانگری ہیلتھ، صفائی اور مائیکرو فائننس بلاسوسدی قرضے کی فراہمی وغیرہ سے متعلق سہولیات بھی پہنچ جائیں:
- چینیکیمپ، مالوںی کالوںی، میراروڈ، ممبرا، بھیونڈی، پونہ، مالیگاؤں، جل گاؤں، جانوری، احمدگر، اورنگ آباد، جالانہ، بیڑ، امبه جوگائی، پربھنی، ناندیر، لاتور، عثمان آباد، ناندورہ، آکولہ، باری ٹالکی، عمرکھیڑ پوسد، ناگپور مشرق، بلاپور
- (2) درج ذیل 10 مقامات پر بلاسوسدی سوسائٹیز قائم کی جائیں گی:
- ممبئی، پونہ، بیڑ، پربھنی، ناندیر، جل گاؤں، بلڈانہ، آکولہ، پوسد، ناگپور
- (3) سرکاری و نیم سرکاری اسکیمیات سے واقفیت اور استفادہ کے سلسلے میں میقات میں ایک مرتبہ علاقائی سطحیں پروا بستگان جماعت کا یک روزہ ورکشاپ منعقد کیا جائے گا۔

- (4) کسی ایک شہر کی پسمندہ بستی کو منتخب کر کے وہاں سے معاشی پسمندگی کے ازالے کی کوشش کی جائے گی۔
- (5) آدی واسی علاقوں کے لیے ایک میڈیکل وین کاظم کیا جائے گا۔
- (6) ہر سال مقامی جماعتوں کے تحت 40 مکانات کی تعمیر/ درستی کے لیے غریب مستحق افراد کو مالی تعاون کیا جائے گا۔ کوشش کی جائے کہ اس سلسلے میں سرکاری ایکٹموں سے بھی استفادہ کروایا جائے۔
- (7) درج ذیل مقامات پر چیئرمیٹریل ڈپنسریز قائم کرنے کی کوشش کی جائیں گی:
 مالوںی کالوںی، میرا روڑ، ممبرا، مالیگاؤں، احمد نگر، جل گاؤں، فیض پور، سلوڑ، جالنہ، رنجنی، بھوکردن، بیڑ، پاٹھری، ہنگولی، اردھا پور، لا تور، او د گیر، عثمان آباد، ناندورہ، آکولہ، آکوٹ، پوسد، عکر کھیڑ، ایوت محل، نا گپور مشرق، ببار پور۔
- (8) پونہ، اورنگ آباد اور نا گپور میں قائم میڈیکل گائیڈنس سینٹر میں کوشش کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ناندیرہ اور آکولہ میں میڈیکل گائیڈنس سینٹر میں قائم کیے جائیں گے۔
- (9) عثمان آباد میں ایک میٹریٹی ہاسپیت کے قیام کی کوشش کی جائے گی۔
- (10) پونہ اور نا گپور میں Food Bank قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
- (11) ممبئی اور نا گپور میں Generic Drug Bank کے قیام کی کوشش کی جائے گی۔
- (12) باندرہ (مبئی) اور اورنگ آباد میں Dialysis Centre قائم کیے جائیں گے۔
- (13) IRW کے والٹنیس کی مزید تربیت کی جائے گی اور ضلعی سطح پر RDMC سے وابستہ کیا جائے گا یہ اس بات کو تینی بنایا جائے گا کہ والٹنیس مقامی سطح پر پیش آنے والے حادثات کے موقع پر راحت رسانی کا کام بہتر طور پر کر سکیں۔

- (14) ریاست میں مشیات کے فروغ کے پیش نظر اس کی خباشتوں و مضر اثرات سے سماج اور بطورِ خاص نوجوانوں کو بچانے کے لیے حلقوں کی سطح پر ایک ہفت روزہ مہم کا اہتمام کیا جائے گا۔
- (15) بیجا الزامات میں گرفتار نوجوانوں کے خاندانوں کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کے لیے حسب استطاعت کوشش کی جائے گی۔

تذکیہ و تربیت

پالیسی

جماعت اپنے ارکان و کارکنان کے ہمہ جہت تذکیہ و تربیت کا اہتمام اس طرح کرے گی کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق مضمبوط ہو، فقر آخرت اور محبت و اطاعت رسول ﷺ کا جذبہ قوی ہو اور ان کی زندگیوں میں اپنے نسب اعین کی خاطر حرکت و سرگرمی آئے، اپنی کوتاہیوں اور کمزوریوں پر وہ قابو پائیں، میدان عمل سے وابستہ رہیں، اپنے ماحول اور سماج میں ان کا کردار اقدامی ہو اور مختلف میدانوں میں وہ اپنے اندر اعلیٰ درجہ کی صلاحیتیں پیدا کریں۔

پالیسی کے تقاضے

آخرت میں اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہی کے یقین، اس کی رضا کے حصول کی فکر اور محبت و اطاعت رسول ﷺ کے جذبے کے تحت اپنی ذاتی اصلاح و تربیت، ہر فرد جماعت کی ادیben ذمہ داری ہوگی۔ اس غرض کے لیے وہ ذیل کے امور کا اہتمام کرے گا:

● فرض و واجب عبادات کی ظاہری آداب اور باطنی محاسن کے ساتھ ادا یگی

● کتاب اللہ کی تلاوت اور اس کا فہم

● حدیث پاک، سیرت طیبہ، سیر صحابہ و صحابیات اور دینی و تحریکی لٹریچر کا مطالعہ

- اذکار مسنونہ کا اہتمام
- نفل نمازوں بالخصوص تہجد اور نفل روزوں کا حساب استطاعت اہتمام
- انفاق فی سبیل اللہ
- اوصاف الہی کی پوری پابندی اور نوائی سے کلی اجتناب
- روزمرہ کی سرگرمیوں اور مصروفیات کا احتساب اور توبہ و استغفار
- اللہ تعالیٰ سے تعلق کی مضبوطی اور اخلاص و رضا طلبی، خوف و خشیت، صبر و شکر، محبت و توکل اور توبہ و انبات کی کیفیات کا جائزہ
- اپنے اخلاق و معاملات کی اصلاح اور درستگی
- اہل خانہ کی اصلاح و تربیت اور اس غرض کے لیے گھریلو جماعت کا اہتمام
- پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک اور ان کے حقوق کی ادائیگی کا اہتمام
- دین کی راہ میں ایثار و قربانی اور تنظیم جماعت کی پابندی
- تنقید میں احتیاط، حدود کا پاس و لحاظ، زبان پر قابو، دل سوزی و شفقت کے ساتھ موعظت و نصیحت، تواصی بالحق، تواصی بالصبر اور تواصی بالمرحمہ
- انفرادی و اجتماعی تمام امور و معاملات میں تقویٰ و احسان کی روشن، ریاض و نمود اور کبر نہیں سے اجتناب اور اخلاص و لہبیت کا اہتمام
- اپنی صلاحیتوں کا شعور اور ان کے ارتقا کی کوشش
- اپنے سماج اور ماحول سے خیر خواہانہ تعلق، معروف کے قیام اور مکر کے ازالے کے لیے اقدامی کردار

اهداف

- ہر کن جماعت اور کرن اس میقات میں درج ذیل اہداف حاصل کرے گا۔
- (الف) قرآن مجید کی کسی ایک تفسیر کا مکمل مطالعہ۔
- (ب) کوئی ایک نئی صلاحیت پیدا کرنا (مثلاً خطابت، تحریر، تجوید، زبانیں سیکھنا، کمپوٹر، کونسلنگ وغیرہ)
- (ج) اپنے گھر کے ماحول کو خوشگوار اور اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانا۔

پروگرام

برائے فرد

- (1) ہر کن جماعت اور کرن اس میقات میں درج ذیل اہداف حاصل کرے گا۔
- (a) قرآن مجید کی کسی ایک تفسیر کا مکمل مطالعہ۔
- (b) کوئی ایک نئی صلاحیت پیدا کرنا۔ (مثلاً خطابت، تحریر، تجوید، زبانیں سیکھنا، کمپوٹر، کونسلنگ وغیرہ)
- (c) اپنے گھر کے ماحول کو خوشگوار اور اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانا۔
- (d) روزانہ ناظرہ قرآن کا اہتمام، کم از کم ایک سال میں پورے قرآن کی تلاوت۔
- (2) ہر فرد جماعت حدیث، تاریخ سیرت اور اسلامی تحریر کی لٹڑ پیچ کے مطالعے کی کوشش کرے گا۔
- (3) ہر فرد جماعت قرآنی عربی سیکھنے کی کوشش کرے گا۔
- (4) ہر فرد جماعت امیر مقامی کی گجراتی میں اپنے تزکیے کا منصوبہ تیار کرے گا اور اس پر عملدرآمد کی ماہانہ روپورٹ بھی دے گا۔
- (5) ہر فرد جماعت اپنی صلاحیتوں کی شناخت کر کے اُس کے ارتقاء پر خصوصی توجہ دے گا۔
- (6) ہر فرد جماعت اپنے گھر میں کم از کم ہفتے میں ایک بالازماً فیضی اجتماع کا اہتمام کرے گا۔

برائے مقام

- (1) مقامی جماعتیں اپنے وابستگان (مردوخاتین) کے تزکیے کے سلسلے میں ماہانہ تربیتی اجتماع کا لازماً اہتمام کریں گی اور ہر دو ماہ کے وقفے سے مردوخاتگان کے لیے شب بیداری کا پروگرام منعقد کیا جائے گا جو مغرب سے فجر تک ہے گا اور کبھی کبھی قبرستان کی زیارت پر ختم کیا جائے گا۔
- (2) ہر مقامی جماعت ہر سہ ماہ میں ایک بار مقامی وابستگان جماعت کے لیے تزکیہ کمپ کا اہتمام کرے گی، جس کا مرکزی موضوع تطہیر قلب ہو گا۔
- (3) مقامی جماعتیں سال میں ایک بار کسی پر فضاء مقام پر نیمی کمپ کے انعقاد کی کوشش کریں گی۔
- (4) ہر مقام پر نظام الاسرہ کا اہتمام کیا جائے گا۔ نظام الاسرہ کا خاکہ، حلقة فراہم کرے گا۔
- (5) ہر مقامی جماعت اپنے مقام پر قرآن فہی کلاس کے اہتمام کی کوشش کرے گی۔
- (6) ”آئیے اپنے خاندان کے ماحول کو خوشنگوار بنائیں“، اس عنوان کے تحت سال میں ایک بار مقامی سطح پر یک روزہ ورکشاپ منعقد کیا جائے گا۔ اس کا خاکہ حلقة فراہم کرے گا۔

برائے حلقة

- (1) جامع تربیت، بالخصوص صلاحیتوں کے ارتقا کے لیے حلقة/ علاقائی سطح پر تربیت گاہ کا آغاز کیا جائے گا۔ یہ تربیت گاہیں ممبرا، مالیگاؤں، جالنہ اور نا گپور میں منعقد ہوں گی۔
- (2) مقامی، ضلعی اور حلقة کی سطح کے ذمہ داران کے تزکیے کے سلسلے میں ہر سال تزکیہ کمپ کا اہتمام کیا جائے گا جس میں بالخصوص تطہیر قلب پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔
- (3) مقامی، ضلعی اور حلقة کی سطح کے ذمہ دار اصحاب سے بغرض تربیت انفرادی روابط اور احتساب و جائزے کا نظم کیا جائے گا۔

- (4) رفقائے جماعت کی صلاحیتوں کی نشوونما اور حلقہ کی مختلف ضرورتوں کی تکمیل کے پیش نظر مطلوبہ افراد کی تیاری کے لیے قائم ”شعبہ HRD“، کو مختکم و فعال بنایا جائے گا۔
- (5) وابستگان میں قرآن فہمی کے ارتقاء کے سلسلے میں حلقة کی سطح پر اور نگ آباد میں یک ماہی ”قرآن فہمی اسکول“ کا اہتمام کیا جائے گا۔

تنظيم

پالیسی

جماعت اپنی تنظیم پر اس طرح توجہ دے گی کہ اس کا اجتماعی ماحول شورائیت، اطاعت فی المعرف و اور اظہار خیال کے اسلامی آداب کا آئینہ دار ہو۔ تنظیم کی توسعہ واستحکام کا کام اس طرح کیا جائے گا کہ تمام متولین جماعت اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دیں، جماعت کا تنظیمی ڈھانچہ تحریکی مقاصد کی تکمیل کرے اور بہتر منصوبہ بندی، موثر نفاذ اور بے لگ جائزہ و احتساب کا اہتمام اس طرح ہو کہ جماعت کا داخلی ماحول رُحْمَاءُ بَيْنَهُمْ کا عکاس اور وابستگان جماعت کی اجتماعی کیفیت بُنْيَانٌ مَرْضُوصٌ کی ہو۔

پالیسی کے تقاضے

جماعت کی کوشش ہوگی کہ:

- (1) وابستگان تحریک میں نصب اعین پر کامل یقین اور اس کے ساتھ گہری وابستگی پیدا ہو اور وہ دعوت و تحریک کے کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیں۔
- (2) وابستگان تحریک کا فکری ارتقاء ہو، ان میں فکری ہم آہنگی اور صحیح خواہی کا جذبہ پیدا ہو، وہ ایک دوسرے کے حال سے واتفاق ہوں، مشکلات و مسائل کے حل میں ایثار و تعاون سے کام لیں۔

- (3) وابستگان میں اجتماعیت کی اہمیت کا شعور، اجتماعی فیصلوں کے احترام کا جذبہ اور سمع و طاعت کا انتظام پیدا ہوا اور ذمہ داران میں مامورین کے ساتھ محبت و شفقت کا رویہ پروان چڑھے۔
- (4) جماعت کے اندر شورائی مزاج پختہ ہوا اور افہار خیال و تنقید کے اسلامی آداب کو ملحوظ رکھا جائے۔
- (5) فیصلوں کا موثر نفاذ ہوا اور احتساب و جائزہ کا نظام مُتّکم ہو۔
- (6) طلبہ و طالبات اور نوجوانوں کی تنظیموں کے وابستگان تحریک کے لیے مفید تر بنیں۔
- (7) زیادہ سے زیادہ مردوخواتیں اقامت دین کی جدوجہد میں جماعت کے شریک کاربنیں اور ان کی قوتوں اور صلاحیتوں کا اس مقصد کے لیے استعمال ہو۔
- (8) ذمہ داران کی جانب سے جماعت کے افراد اور اس کی تنظیمی اکائیوں کے قابل اصلاح پہلوؤں پر بلا تاخیر توجہ دی جائے، داخلی استحکام کے لیے مناسب تدبیر اختیار کی جائیں اور حسب ضرورت تطہیر کا اہتمام ہو۔

اهداف

- (1) استحکام تنظیم پر اس طرح توجہ دی جائے گی کہ تمام جماعتیں حلقة کی شوری کے اطمینان کی حد تک بنیان مرصوم کا نمونہ بن جائیں۔
- (2) پانچ میٹرو شہروں میں منصوبہ بند کام کیا جائے گا تاکہ جماعت، سماج کے ہر طبقہ میں ایک معروف و موثر قوت بن جائے۔
- (3) کارکنان کی موجودہ تعداد میں بیچاس فی صد اضافہ کیا جائے گا۔
- (4) ہر حلقة میں تیس فیصد نئے مقامات پر کام کی ابتداء کی جائے گی بالخصوص ان مقامات پر جہاں مسلمانوں کی آبادی پچیس فیصد سے زیادہ ہے۔

(5) ہر حلقة میں ارکان کی موجودہ تعداد کے نتائج سے پچیس فی صد نئے افراد کو رکنیت کے معیار تک لا جائے گا۔

(6) پچاس نئے اضلاع میں کام شروع کیا جائے گا۔

پروگرام

برائے فرد

(1) ہر فرد جماعت، تحریک کے لیے روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ فارغ کرے گا۔

(2) ہر کن دوران میقات دستور جماعت، روادِ جماعت، تاریخِ جماعت اور تحریکی شعور کا از سرنو مطالعہ کرے گا۔

(3) ہر کن وکار کن میقات میں کم از کم ایک کارکن بنائے گا۔

(4) ہر کن وکار کن اپنے خاندان کے افراد اور متعلقین کو جماعت، حلقة خواتین، GIO، SIO، یوچ و نگ اور چلدرن سرکل سے وابستہ کرنے کی کوشش کرے گا۔

برائے مقام

(1) ہر مقامی جماعت حتیٰ المقدور کوشش کرے گی کہ وہ ”بنیان مرصوص“ کا نمونہ بن جائے۔

(2) وابستگان میں اجتماعیت کی اہمیت کا شعور، اجتماعی فیصلوں کے احترام کا جذبہ اور سمع و طاعت کا التزام پیدا ہوا اور ذمہ داران میں مامورین کے ساتھ محبت و شفقت کا رویہ پروان چڑھے۔ اس ضمن میں ہر مقامی جماعت مقامی ارکان جماعت پر مشتمل سہ ماہی اجتماع کا انعقاد کرے گی۔

(3) ہر جماعت لازماً ہر ماہ درج ذیل اجتماعات کا اہتمام کرے گی:

(i) احتسابی (ii) تربیتی (iii) تنظیمی (iv) دعوتی

- (4) ہر مقامی جماعت کارکنان کی موجودہ تعداد میں 150% اضافہ کرے گی۔
- (5) ہر مقامی جماعت موجودہ ارکان جماعت کے نسبت سے 35% نئے افراد کو کلینیٹ کے معیار تک لانے کی کوشش کرے گی۔
- (6) ہر مقامی جماعت اپنے مقام پر ”چلڈرن سرکل“، قائم کرے گی۔ جہاں قائم ہے وہاں مستحکم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس سلسلے میں مقامی سطح پر CC کو آرڈینیٹر کا تعین بھی کیا جائے گا۔
- (7) ہر مقامی جماعت اپنے مقام پر ”یونہ ونگ جماعت اسلامی“، قائم کرے گی۔ جہاں قائم ہے وہاں مستحکم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
- (8) ہر مقامی جماعت اپنے مقام پر ”خواتین کا حلقة“، قائم کرے گی۔ جہاں قائم ہے وہاں مستحکم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
- (9) ہر مقامی جماعت اپنے مقام پر ”GIO“، قائم کرے گی۔ جہاں قائم ہے وہاں مستحکم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
- (10) ہر مقام ہر سال کے آخر میں مقامی منصوبے کی روشنی میں سرگرمیوں کے جائزے کے سلسلے میں ”یوم جائزہ“ کا اہتمام کرے گا۔

برائے حلقة

- (1) استحکام تنظیم پر اس طرح توجہ دی جائے گی کہ تمام جماعتیں حلقة کی شوری کے اطمینان کی حد تک بنیان مرصوص کا نمونہ بن جائیں۔
- (2) کارکنان کی موجودہ تعداد میں 150% اضافہ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ریاستی سطح پر دو مرتبہ پندرہ روزہ ”کارکن سازی مہم“، کا اہتمام کیا جائے گا۔ کوشش کی جائے گی کہ سماج کے تمام ہمیں

طبقات کے باصلاحیت افراد تحریک میں شامل ہوں۔

- (3) حلقہ، ارکان کی موجودہ تعداد کے نسب سے 25% نئے افراد کو رکنیت کے معیار تک لانے کی کوشش کرے گا۔ اس ضمن میں دوران میقات 2 مرتبہ علاقائی سطح پر امیدوار ان رکنیت، فارغین GIO، SIO، یوٹھ ونگ اور منتخبہ کارکنان (مردوخواتین) کے خصوصی کیمپس منعقد کیے جائیں گے۔
- (4) وابستگان جماعت اور تنظیمی اکائیوں کے قابل اصلاح پہلوؤں پر بلا تاخیر توجہ دی جائے گی اور حسب ضرورت تطبیقہ کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس ضمن میں ایک تفتیشی کمیٹی بھی قائم کی جائے گی۔
- (5) حلقہ میں 30% نئے مقامات پر کام کی ابتداء کی جائے گی بالخصوص ان مقامات پر جہاں مسلمانوں کی آبادی 25% سے زیادہ ہو۔
- (6) مبینی میٹروں میں منصوبہ بنڈ کام کیا جائے گا تاکہ جماعت، سماج کے ہر طبقے میں ایک معروف و موثر قوت بن جائے۔
- (7) حلقہ کی سطح پر نوجوانوں کو منظم و منضبط کرنے کے لیے ایک اسٹیٹ کو آرڈینیٹر کا تعین کیا جائے گا۔
- (8) چلڈرن سرکل کی توسعی و استحکام کے سلسلے میں حلقہ کی سطح پر قائم شعبہ کو مضبوط و مستحکم کیا جائے گا۔
- (9) نظمائی ضلع و علاقہ اور ناظمارات ضلع کے لیے میقات میں دو مرتبہ اور نیٹیشن کیپ منعقد کیے جائیں گے۔
- (10) ہر 6 ماہ پر حلقہ کے شعبہ جات اور نظماء و ناظمارات ضلع و علاقہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔
- (11) میقات کے پہلے سال علاقائی سطح پر وابستگان جماعت (مردوخواتین) اور تیسرے سال حلقہ کی سطح پر مقامی، ضلعی اور حلقہ کے ذمہداران پر مشتمل تفہیمی و تنظیمی مقاصد کے تحت اجتماعات منعقد کیے جائیں گے۔

- (12) کوشش کی جائے گی کہ درج ذیل اصلاح میں جماعت کا تعارف اور قیام عمل میں آجائے:
- (i) سندھورگ (ii) نندوبار (iii) گوندیا (iv) پال گھر
- (13) کوشش کی جائے گی کہ درج ذیل اصلاح میں جماعت کی توسعی ہو:
- (i) رائے گڑھ (ii) رتنا گیری (iii) پونہ (iv) سانگلی (v) ساتارا
 - (vi) کولہاپور (vii) شولاپور (viii) دھولیہ (ix) عثمان آباد
 - (x) واشم (xi) وردھا (xii) بھنڈارہ (xiii) گڑھ چروی
- (14) آغاز میقات میں ارکان کے کل ہند اجتماع میں حلقة کے ارکان کی شرکت کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔
- (15) میقات میں حلقة کی سطح پر ارکان کا ایک اجتماع منعقد کیا جائے گا۔
- (16) حلقة میں قائم ”اسٹڈی گروپ“، کوفعال و مستخدم کیا جائے گا۔
- (17) کوشش کی جائے گی کہ میقات روائی میں حلقة کے 20 شہروں میں ادارہ ادب اسلامی کی شاخیں قائم ہو جائیں۔